اشاریہ ماہ نامہ الرشاد اعظم گڑھ (۱۹۸۱-۲۰۰۲ء) ڈاکٹر محمد الیاس الاعظمی

ناشر: ندوۃ التالیف والترجمۃ، جامعۃ الرشاد، اعظم گڑھ، ۲۰۰۴ء، ص: ۲۳۲، قیمت: ۱۵۰ روپے

جامعۃ الرشاد اعظم گڑھ کا ترجمان ماہ نامہ الرشاد اپنے علمی، دینی، فقہی، ادبی، تنقیدی اور تاریخی مضامین و مقالات کی وجہ سے علمی حلقوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ محترم مولانا مجیب اللہ ندوی نے ۱۹۸۲ء میں اس کا اجراء کیا۔ اس وقت سے وہ پابندی سے شائع ہو رہا ہے۔ ادھر کچھ عرصہ سے انھیں ڈاکٹر محمد الیاس اعظمی کی سرگرم معاونت حاصل ہے۔ گزشتہ کچھ دہائیوں سے اشاریہ سازی کو ایک مستقل فن کی حیثیت حاصل ہوگئی ہے اور متعدد علمی و ادبی رسائل کے اشاریے تیار ہوگئے ہیں۔ زیرِ نظر اشاریہ کی مدد سے اہلِ ذوق کو مجلّہ الرشاد کے علمی سرمایہ تک رسائی میں سہولت ہوگی۔

مقالات کا اشاریہ عنوانات، مضمون نگاران اور موضوعات تینوں لحاظ سے تیار کیا گیا ہے۔ اسی طرح تبصرۂ کتب کی فہرست عنوانات، مصنفین اور مبصرین کے اعتبار سے دی گئی ہے۔ ہر جگہ مکمل تفصیل (ماہ، سنہ، صفحات نمبر) فراہم کی گئی ہے۔

محترم مولانا مجیب اللہ ندوی الرشاد کے اداریوں (بعنوان رشحات) میں بڑی جرأت اور بے باکی کے ساتھ ملی، ملکی اور عالمی مسائل پر اظہارِ خیال فرماتے رہے ہیں۔ معلوم نہیں کیوں انھیں اشاریہ میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ مناسب تھا کہ ان کا تذکرہ کرکے قوسین میں ہر شمارے کے رشحات کے موضوع کی وضاحت کردی جاتی۔

امید ہے علمی حلقوں میں اس اشاریہ کی پذیرائی ہوگی۔

(محمد رضی الاسلام ندوی)

زیورات میں زکوٰۃ مولانا محفوظ الرحمٰن فیضی

ناشر: فیض عام اکیڈمی، مئو ناتھ بھنجن (یوپی)، صفحات: ۱۱۲، قیمت درج نہیں۔

زیرِ تبصرہ کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ جس طرح سونے چاندی میں (اگر وہ مقررہ نصاب کے بقدر ہوں تو) زکوٰۃ واجب ہے اسی طرح سونے چاندی کے مستعمل

زیورات میں بھی (اگر وہ مقررہ نصاب کے بقدر ہوں تو) زکوٰۃ واجب ہے۔ اس کے لیے فاضل مصنف نے قرآن، حدیث اور قیاس سے ٹھوس دلائل دیے ہیں اور مخالف دلیلوں کی کم زوری کو واضح کیا ہے۔

کتاب ایک دیباچہ، ایک مقدمہ، دو ابواب اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے، مقدمہ میں اموالِ زکوٰۃ خصوصاً سونا چاندی، سونا چاندی کے غیر مباح مصنوعات، مباح زیورات اور ان میں زکوٰۃ کا حکم بیان کیا گیا ہے۔ باب اول میں زیورات میں زکوٰۃ کے قائلین کے دلائل مذکور ہیں۔ اس میں چار فصلوں کے تحت قرآن، احادیث، آثارِ صحابہ و تابعین اور قیاس کی روشنی میں زیرِ بحث مسئلہ کا جائزہ لیا گیا ہے۔ باب دوم (جو تین فصلوں پر مشتمل ہے) میں زیورات میں زکوٰۃ کے عدمِ وجوب کے قائلین کے دلائل پیش کیے گئے ہیں۔ چناں چہ مسئلہ زیرِ بحث کے تعلق سے بعض احادیث اور آثارِ صحابہ و تابعین کا جائزہ لیا گیا ہے، پھر قیاس کی روشنی میں عدمِ وجوب کے قائلین کی کم زوری واضح کی گئی ہے۔ خاتمہ میں فاضل مصنف نے پوری بحث کا موازنہ کرتے ہوئے اپنی ترجیح اور اس کے دلائل بیان کیے ہیں اور آخر میں مسلک اہل حدیث کا موقف اور علماء اہل حدیث کے تائیدی اقوال نقل کیے ہیں۔ واضح رہے کہ اس مسئلے میں احناف کا بھی یہی موقف ہے۔

فی الجملہ یہ کتاب زیرِ بحث موضوع پر کافی و شافی ہے۔ فاضل مصنف نے امت کی توجہ ایک ایسے عظیم مسئلے کی طرف مبذول کرانے کی کوشش کی ہے کہ اگر وہ اس پر عمل کرنے لگے ...... تو امت کے بہت سے معاشی و مالی مسائل حل ہوسکتے ہیں۔ کتاب کی زبان و بیان ٹھوس اور معیاری ہے، تحقیق و استنباط محدثانہ ہے، بنیادی مآخذ و مراجع سے استفادہ کیا گیا ہے، کتابت عمدہ، البتہ طباعت اور کاغذ معمولی ہے۔ بعض مقامات پر حوالے مکمل نہیں ہیں جیسے بخاری و مسلم کے ساتھ کتاب و باب کا حوالہ بھی ہونا چاہیے۔ بعض جگہوں پر حوالے قدیم انداز کے دیے گئے ہیں جیسے ترمذی ۲/ ۱۶، جب کہ یہاں بھی کتاب و باب کا حوالہ ہونا چاہیے۔ موضوع کی اہمیت کے پیشِ نظر ضرورت ہے کہ اس کتاب کو تمام علمی حلقوں میں متعارف کرایا جائے تاکہ امت کے زیادہ سے زیادہ ہاتھوں میں پہونچے۔

(محمد جرجیس کریمی)